سبق نمبر 47

[redacted]

گروپ کے راہنما، شاگرد بنانے کے اس سبق کیلئے دُعا کریں اور اس گروپ کو خدا کے حوالے کریں۔

[redacted]

موضوع: **اپنے آپ کو خُدا اور اُسکی صلاح کے تابع کرنے سے اُس کی پرستش کیجئے**

اس سبق میں ہم اپنا آپ خدا اور اس کی صلاح کے تابع کرنے سے اپنی پرستش کا اظہار کے متعلق سیکھیں گے۔

1- <u>نذر کرنا:</u>

نذر کرنا کا مطلب ہے اپنا آپ کسی شخص یا کسی چیز کے لئے وقف کر دینا۔ اس کا مطلب ہے اپنا آپ پوری طرح خدا اور اس کی بادشاہی کو دے دینا۔ یہ اپنے آپ کو خاص طور پر خدمات میں ظاہر کرنا ہے۔

2- <u>بدن کو نذر کرنا۔</u>

پڑھیں رومیوں 12:1;6:12-13,19۔

بدن:۔

یہاں ہمارا بدن صرف ہمارا نفسانی جسم نہیں۔ یہ ہماری روح، ہمارا پورا وجود اور شخصیت بھی ہے کیونکہ ہمارا بدن اور اس کے اعضا ہماری روح، وجود اور شخصیت کو ظاہر کرتے ہیں۔

زندہ قُربانی:۔

جانوروں کی قربانی تو جانوروں کو ذبح کر کے لائی جاتی تھی مگر ہمیں اپنے بدنوں کو خدا کے حضور زندہ قربانی کے طور پر زندہ حالت میں لانا ہے۔ اب ہم اپنی پرانی انسانیت کے قبضہ بدنوں میں نہیں رہتے بلکہ نئے سرے سے پیدا شدہ نئی انسانیت کے قبضہ بدن میں رہتے ہیں۔

پاک قربانی:۔

لفظ "پاک" کا مطلب ہے علیحدہ اور نذر کرنا۔ ایک طرف ہم نے اپنے آپ کو اس دُنیا کی بدی سے علیحدہ کیا ہے اور دوسری طرف ہم اپنا آپ خدا اور اس کے بیٹا کو دنیا میں اس کے مقصد کی نذر کرتے ہیں۔

پرستش کا روحانی عمل یا خدمت کا روحانی عمل۔۔

اپنے بدنوں کو ہر روز اسی طرح نذر کرنے سے ہم پرستش کے روحانی عمل یا عبادت کے روحانی عمل میں مصروف ہوتے ہیں۔ پرستش صرف کلیسیا میں مقام حاصل نہیں کرتی۔ پرستش عام زندگی میں بھی مقام حاصل کرتی ہے۔ ہم خدا کی بادشاہی اور راستبازی کی خدمات میں روزانہ کی بنیاد پر اپنے بدن نذر کرنے سے خدا کی پرستش کرتے ہیں۔

3- <u>اپنی عقلوں کو نذر کرنا</u>

پڑھیں رومیوں 12:2

اس جہان کے ہمشکل نہ ہو۔

ہم اپنے آپ کو اس بگڑے زمانہ کے نمونہ پر سانچے میں ڈھلنے، شکل پانے یا روح میں ڈھلنے کی اجازت نہ دیں۔ ہم اس بگڑی دنیا کو اجازت نہ دیں کہ ہمیں اپنے سانچے میں ڈھال لے۔ ایک مسیحی تمام بُرے اثرات کا ہمشکل ہونے سے بچتا ہے یعنی بے دین فلسفے، جھوٹے مذاہب، جنس، حرامکاری، بُرے دوست، فحش گفتگو، گندے رسالے، ناجائز اجتماعی سرگرمیاں، نیم عریاں لباس، نفرت پسند سیاست، منشیات یا شہوتی کھیلوں کے تجربات وغیرہ۔ ایک مسیحی ہر ایک تاثیر کا مقابلہ کرتا ہے۔ دوسرے لوگوں کی زندگی یا مزاج کے ہمشکل ہونا ایسی قوت بن سکتا ہے جو ہمیں خدا کی ناپسندیدہ زندگی کی طرف کھینچ سکتا ہے۔

خدا کی مرضی پر تبدیل ہونا:۔

ہم اپنے آپ کو اپنی عقل کے مسلسل نئے پن کی نذر کریں۔ ہمشکل ہونا لوگوں کے ظاہری نقشوں پر عمل کرنے سے شروع ہوتا ہے۔ اندرونی تبدیلی یا خیالات، رغبت اور رویہ خدا کے کلام کے مطابق اندرونی تبدیلی سے شروع ہوتی ہے یا یہ اس وقت ہوتا ہے جب اپنے آپ کو خدا کے کلام اور خدا کے روح کے ساتھ تعاون کے لئے تابع کرتے ہیں۔

اندرونی تبدیلی جو اپنے آپ کو آہستہ آہستہ ظاہری تبدیلی میں سامنے لاتی ہے خدا کے پسندیدہ انداز میں جینے کا بہترین راستہ ہے۔

4- **اپنے عضا کو نذر کرنا:۔**

آنکھیں۔ پڑھیں متی 6:22-23۔

ہم اپنی آنکھیں خدا کو نذر کریں کیونکہ ہماری آنکھیں دروازے ہیں جس کے ذریعے ہم چیزوں کو اپنی روح میں داخل ہونے کی اجازت دیتے ہیں (ایوب 31:1)۔

کان۔ **پڑھیں** یسعیاہ 50:4-5۔

ہم اپنے کان خدا کو نذر کریں کیونکہ ہمارے کان ہمارا رابطہ خدا کی آواز سے کرواتے ہیں۔

زبان۔ **پڑھیں** متی 12:34-37۔

ہم اپنی زبان خدا کو نذر کریں کیونکہ ہماری زبانیں انکشاف کرتی ہیں کہ ہمارے دل میں کیا ہے (انسیوں 29-15:4)۔

پرستش ۔باری باری ایک یا دو جملوں میں خدا کی پرستش کریں۔
آج آپ اپنے جسم کا کونسا عضو پرستش کے روحانی عمل کے طور پر خدا کو نذر کرنا چاہتے ہیں؟

[redacted]

باری باری بیان کریں (یا اپنے نوٹس میں سے پڑھیں)۔ مختصر بیان کریں کہ آپ نے بائبل کی روحانی عبارت (واعظ 1,2,3 اور 4) میں سے خدا کے ساتھ اپنے شخصی وقت میں کیا سیکھا ہے۔ بیان کرنے والے شخص کو نہیں، اس کو سنجیدگی سے لیں اور جو کچھ وہ بیان کرتا ہے اس پر بحث نہ کریں۔

[redacted]

یہ مطالعہ کتابچہ 4، سبق 47 میں ایک راہنما کی خصوصیات کے متعلق ہے۔

مطالعہ نئے عہدنامہ میں قیادت تک محدود ہے۔

- دیکھیں کتابچہ 3، سبق 34۔کلیسیا کی قیادت (بائبل سٹڈی 1-پطرس 7-4:1)۔
- دیکھیں کتابچہ 4، ضمیمہ 4۔کلیسیا میں قیادت کی تاریخی ترقی۔
- دیکھیں کتابچہ 4، ضمیمہ 5۔ڈیکن کی تقرری۔
- دیکھیں کتابچہ 6، ضمیمہ 3۔کلیسیا میں خواتین کا کردار۔
- دیکھیں کتابچہ 6، سبق 17۔متحرک کلیسیائی راہنماؤں کی کلیسیائی رسم۔

A- عالمگیر کلیسیا کے بُنیادی راہنما۔

تعارف۔ عالمگیر مسیحی برادری یا کلیسیا کا اعلیٰ اور اہم راہنما یسوع مسیح ہے۔
عالمگیر مسیحی برادری (کلیسیا) کے راہنما یسوع مسیح کے رسول تھے۔

کلیسیا مسیح کا بدن ہے۔ یہ اپنے آپ کو ساری دنیا میں بہت سی جماعتوں (مقامی مسیحی رفاقتوں یا انفرادی کلیسیاؤں) میں ظاہر کرتی ہے۔ بائبل میں ایک جماعت: 1- کرنتھیوں 1:7) کو ریلور رفاقتوں میں (کو ریلو کلیسیاؤں) میں جمع ہوا کرتی تھی۔ بائبل میں تمام جماعتیں خودمختار ہوتی تھیں۔ ''ہر وشعیم کی کلیسیا'' (اعمال 11:22)۔ ''انطاکیہ کی کلیسیا'' (اعمال 11:25)۔ ''سوریہ کی کلیسیا اور کلکیہ کی کلیسیا'' (اعمال 15:41)۔ ''قیصریہ کی کلیسیا'' (اعمال 18:22) اور ''افسس کی کلیسیا'' (اعمال 20:17)۔ ان انفرادی جماعتوں کے ایلڈر تھے اور ایلڈر صاحبان کے اوپر کوئی سائبان جماعت نہیں ہوتی تھی۔ صرف مسیح ہی کلیسیا کا سر ہے۔

1- یسوع مسیح۔

a- مسیح اور عالمگیر کلیسیا۔

پڑھیں۔ افسیوں 1:22-23؛ 1-پطرس 2:25؛ 5:4؛ اعمال 20:28۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ عالمگیر کلیسیا کے تعلق میں یسوع مسیح کون ہے؟

نوٹس۔ ساری دُنیا میں یسوع مسیح ہی کلیسیا کا بانی، معمار اور مالک ہے۔ یسوع مسیح سرشپ (نگہبان) اور سردار گلہ بان (پاسبان) بھی ہے۔ ساری دُنیا میں وہ اپنے مرنے اور جی اُٹھنے کے ذریعے نئے عہدنامہ کی کلیسیا کا بانی اور مالک ہے۔ زمینی اور آسمانی ساری خدمت کے ذریعے عالمگیر کلیسیا کا سر، نگہبان اور سردار گلہ بان بھی صرف وہی ہے۔ بائبل میں ایک بھی اشارہ نہیں ہے کہ زمین پر کوئی شخص یسوع مسیح کا نمائندہ بنے گا۔

b- مسیح اور اُس کے اختیار کا عمل:۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ یسوع مسیح کلیسیا میں اور مسیحیوں کی زندگیوں میں اپنے اختیار کو کس طرح عمل میں لاتا ہے؟

(1) <u>مسیح اپنے اختیار کو بائبل کے ذریعے عمل میں لاتا ہے۔</u>

پڑھیں یوحنا 8:31-32؛ اعمال 20:27,32؛ افسیوں 1:6:17- 2-تمتھیس 3:14-15- 2-تمتھیس 3:16-17؛ ططس 1:9؛ عبرانیوں 4:12-13)۔

نوٹس۔ مسیح اپنے اختیار کو بائبل اور اس کی تعلیمات کے ذریعے عمل میں لاتا ہے۔ بائبل کلیسیا اور ہر ایک مسیحی کے لئے مسیح کی مکاشفہ مرضی ہے۔ مسیح نے کلیسیا کو آئین دیا یعنی بنیادی تعلیمات جس کے مطابق کلیسیا کی نگہبانی ہونی چاہئے۔ یہ تعلیمات نئے عہدنامہ میں پائی جاتی ہیں۔

مسیحیوں کو بائبل میں لکھے ہوئے سے تجاوز نہیں کرنا چاہئے (1- کرنتھیوں 4:6-7- کرنتھیوں 1:19)۔ مسیحیوں کو پرانے عہدنامہ کے نبیوں سے (استثنا 4:2؛ 5:32؛ یشوع 1:7؛ یسعیاہ 29:13؛ یرمیاہ 8:8) اور نئے عہدنامہ کے رسولوں سے (متی 4:4-7؛ اعمال 25:28؛ 26:22؛ 1-پطرس 1-2؛ 3"؛ مکاشفہ 19-18:22) سے تجاوز نہیں کرنا چاہئے۔ مسیحی ایسی روایات نہیں رکھ سکتے جو خدا کے کلام کو منسوخ کرتی ہیں (متی 15:3-6؛ مرقس 7:7-8)۔

(2) <u>مسیح اپنے اختیار کو روح القدس کے ذریعے عمل میں لاتا ہے۔</u>

نوٹس۔ روح القدس مسیح کا روح ہے اور زمین پر مسیح کا وکیل یا نمائندہ ہے۔ وہ عالمگیر کلیسیا میں اور ہر ایک انفرادی جماعت میں مؤثر طور پر مسیح کی نمائندگی کرتا ہے۔

پڑھیں۔ یوحنا 15:13-16 (یوحنا 20:21-23؛ 14:26؛ 15:26؛ لوقا 24:49؛ اعمال 1:5-8)۔ مسیح نے روح القدس کے ذریعے اپنے رسولوں کو خاص کام یعنی کلیسیا کے بنیادی راہنما بننا سونپا۔ مسیح روح القدس کے ذریعے ساری سچائی میں ان کی راہنمائی کرتا تھا۔ اس نے زمین پر رہتے ہوئے خدا کی مرضی کی جو باتیں ان کو سکھائی تھیں ان کو یاد دلاتا تھا۔ اس طرح مسیح کے رسول جب انجیل کی منادی کرتے اور لوگوں کو مسیح کے پیروکار بناتے اور جب انہوں نے پرانے عہدنامہ کی کتابوں کو قلم بند کیا تو وہ اس کے مستند گواہ تھے۔

پراھیں اعمال 15:28 ۔ روح القدس کے ذریعے مسیح نے انطاکیہ کی کلیسیا کے نمائندوں یعنی مسیح کے رسولوں کے ساتھ اور روشلیم کی کلیسیا کے ایلڈر صاحبان کے ساتھ اجلاس اور فیصلوں کی راہنمائی کی تھی۔

اعمال 16:4 میں لفظ "فیصلوں" کے لئے (یونانی: Dogmata Kekrimena) اعتقادی اصطلاحات سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ محض فیصلے نہیں بلکہ رسولوں کی طرف سے نصیحت کے طور پر فیصلے ہیں۔ یہ نصیحت منظور یا نامنظور کے طور پر قبول کی گئی تھی۔ جس بات پر سارے مسیحیوں کو عمل کرنا تھا وہ تھی بت پرستی اور حرامکاری سے باز آنا (اعمال 16:4) اور جو بات سارے مسیحیوں کو ترک کرنی تھی وہ یہودیوں کو ان کے آزاد نہ اجتماع سے غیر یہودیوں کو ٹھیس پہنچانا، کمزور بھائیوں سے محبت کرنے کے لئے ان کو کچھ مطلوبہ چیزیں ترک کرنا تھیں "لازمی باتیں" (یونانی: epangkes) یعنی بتوں کی قربانی کھانا۔ گلا گھونٹے ہوئے جانوروں کا خون اور گوشت کھانا (اعمال 15:28-29؛ رومیوں 14:1-6)۔ چنانچہ، دوسری اور تیسری صدی عیسوی میں جب کوئنسل یا سنڈ کے روایتی اختیار کے معاملہ میں اس محاورے سے کوئی چیز خارج نہیں کی جا سکتی تھی۔

بائبل میں نئے عہدنامہ کے زمانہ کے دوران کلیسیا کے ایلڈر صاحبان کے اوپر کسی نمائندہ کوئنسل یا سنڈ یا کانفرنس کا ثبوت نہیں ملتا۔ موجودہ امتیاز کہ کسی کلیسیا کی کوئنسل، سنڈ یا کانفرنس یا خاستگی کلیسیا ایلڈر صاحبان کی کوئنسل کے ساتھ مل کر کلیسیا کی نگہبانی کرتی ہے، نئے عہدنامہ میں موجود نہیں تھا۔

پراھیں یوحنا 16:8 (رومیوں 10-8:5؛ گلتیوں 5:16-18,25؛ افسیوں 6:17)۔ آج روح القدس بھی مسیحیوں کو اور ان کے ایلڈر صاحبان کو یاد دلانا اور راہنمائی کرنا جاری رکھے ہوئے ہے۔ لیکن بائبل اور اس کی تعلیمات کی مخالفت میں نہیں۔

(3) <u>مسیح اپنے اختیار کو انفرادی جماعتوں کی قیادت کے ذریعے عمل میں لاتا ہے۔</u>

پراھیں اعمال 20:28 ۔ مسیح اپنے اختیار کو کلیسیا کے ایلڈر صاحبان کی کوئنسل کے ذریعے عمل میں لاتا ہے (مقامی رفاقت جو ایک جگہ کے ملیو رفاقتوں یا کئی ملیو کلیسیاؤں میں جمع ہوتے تھے) یہ جاننا اہمیت کی بات ہے کہ جب کلیسیا پرستش کے لئے جمع ہوتی ہے اور جب یہ مسیح کے نام سے چلتی یا عمل کرتی ہے مسیح ہر وقت کلیسیا میں موجود ہے۔ (متی 18:20؛ 28:20)۔

c- مسیح کی حاکمیت کی مثالیں۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں کلیسیا میں روح القدس کے ذریعے مسیح کی چند خصوصی مثالیں کون کونسی ہیں؟

پراھیں ۔ یوحنا 16:8-10 ۔ مسیح لوگوں کو گناہ، راستبازی اور عدالت کے بارے میں قصوروار ٹھہراتا ہے۔

پراھیں یوحنا 3:3-8؛ 2-تھسلنیکیوں 2:13-14؛ 1-پطرس 1:2 ۔ وہ لوگوں کو مؤثر طور پر انجیل کی منادی کے ذریعے بلاتا ہے۔ انکے نئے سرے سے پیدا ہونے کا سبب پیدا کرتا ہے، ان کو نجات بخشتا اور پاک کرتا ہے۔

پراھیں 1- کرنتھیوں 12:4-7,11؛ افسیوں 4:7۔ وہ مسیحیوں کو روحانی نعمتوں سے مسلح کرتا ہے تا کہ اسی طرح خدمت کریں جس طرح وہ کرتا ہے۔

پراھیں مرقس 1:13:34؛ 1-کرنتھیوں 7:5-7؛ 3:6؛ 12:5۔ وہ کلیسیا اور دنیا کے اندر مسیحی کو اس کا کام یا خدمت سونپتا ہے۔

پراھیں 1- کرنتھیوں 12:18, 24:26 ۔ وہ انفرادی کلیسیاؤں میں سارے مسیحیوں کو جہاں چاہتا ہے مرتب کرتا ہے تا کہ خدمات کی غیر یکسانیت کے ساتھ کلیسیا میں اتحاد ہو۔

تاہم مسیحیوں کے پاس ان تمام علاقوں میں بھی شخصی اور اجتماعی ذمہ داری ہے۔ اگر یہ اپنی ذمہ داریوں میں غفلت کریں گے تو اپنی زندگیوں یا کلیسیا میں مسیح کی حکمرانی کا تجربہ نہیں کریں گے۔

2- یسوع مسیح کے رسول

دریافت اور تبادلہ خیال کریں ۔یسوع مسیح کے رسول کون تھے؟ ان کا کام اور اختیار کیا تھا؟

a- یسوع مسیح کے رسول ایک عجیب جماعت تھے۔

پڑھیں۔مرقس 3:13-19 ۔یسوع مسیح کے رسول لوگوں کی ایک عجیب جماعت تھے کیونکہ ان کو شخصی طور پر مسیح نے بلایا، مقرر کیا اور آگے بھیجا تھا تاکہ اس کے جی اٹھنے کے گواہ بنیں (اعمال 1:21-22)۔

b- یسوع مسیح کے رسولوں کو ایک عجیب کام ملا تھا۔

پڑھیں یوحنا 15:12-16 (یوحنا 20:19-23؛ اعمال 1:8)۔ وہ اپنے خصوصی کام کے لئے روح القدس کی خصوصی پیائش کے ساتھ وقف تھے یعنی کلیسیائی تاریخ کی ابتدا میں سچائی کی منادی کے لئے عہدنامہ کی کتابیں جو انہوں نے لکھیں ان میں اس سچائی کو قلم بند کرنے اور ہر جگہ پہلی انزاوی جماعتیں قائم کرنے کے لئے۔ اس لئے وہ جماعتیں کلیسیا کی بنیاد کہلاتے ہیں (افسیوں 2:20؛ مکاشفہ 21:14)۔

c- یسوع مسیح کے رسولوں کے پاس ایک خاص اور عجیب اختیار تھا۔

پڑھیں متی 16:18-19؛18:18 ۔ان کو تعلیمات کے ذریعے ساری کلیسیا کے واسطے نظریہ قائم کرنے (اعمال 2:15:28-29؛ 1-تیمتھیس 1:13-14) مسیحیوں کو ان تعلیمات پر عمل کرنے کا حکم دینے (اعمال 16:4؛ رومیوں 2:6:17؛ 1-کرنتھیوں 2:10:4-6؛ 2-تھسلنیکیوں 3:14) لوگوں کو خدا کی بادشاہی میں داخل یا خارج کرنے (اعمال 11:1-15؛ 8:14-17) انزاوی جماعتوں کے پہلے باقاعدہ راہنما مقرر کرنے (اعمال 14:23) اور ایک رسول کے خصوصی نشانات دکھانے کا عجیب اختیار دیا گیا تھا (مرقس 2:16:20؛ 1-کرنتھیوں 12:12؛ عبرانیوں 2:3-4)۔

d- یسوع مسیح کے رسول کوئی جانشین (ولی عہد) نہیں رکھتے تھے۔

پڑھیں اعمال 1:21-26 (افسیوں 2:19-20؛3:4-5؛ مکاشفہ 21:14)۔ یسوع مسیح کے رسول اس کے بارہ شاگردوں (لوقا 24:9,33) اور پولس رسول پر مشتمل تھے (اعمال 26:15-18؛ 1-کرنتھیوں 1:22:14؛ 1:1؛9:1)۔ یسوع مسیح کے رسول ولی عہد نہیں رکھتے تھے کیونکہ اعمال 1:21 کے مطابق آنے والے زمانوں میں کوئی بھی اہل نہیں تھا۔ یسوع مسیح کے رسولوں کی گنتی ہمیشہ کے لئے بارہ تک محدود ہے (مکاشفہ 21:14)۔ بائبل میں ایک بھی اشارہ رسولی ولی عہد کا نہیں جو نئے بنانے کے اختیار میں جاری ہے۔ صرف مسیح ہی کلیسیا کا نگہبان ہے (1-پطرس 2:25)۔

e- یسوع مسیح کے رسولوں کو مسیحی جماعتوں کے رسولوں سے مختلف ہونا چاہئے۔

مسیحی جماعتوں کے رسول جماعتوں کے نمائندے یا پیغمبر ہوتے تھے (2-کرنتھیوں 2:23؛ فلپیوں 2:25) یا مشنریز کے وسیع خیال کے رسولوں کے پاس مسیح اور نئی جماعتیں قائم کرتے وقت اس کے مقصد کو پیش کرنے کا اختیار تھا (اعمال 4-1:14:1؛ 1-تھسلنیکیوں 7-2:6)۔ جس کو روحانی نعمت کے

طور پر رسالت ملی (1- کرنتھیوں 12:28 ؛افسیوں 4:11-16)ان کو جماعت میں قیادت یا حکومت کرنے کے لئے نہیں بلکہ خدمت کرنے یعنی مسیحیوں کوکلیسیا میں ان کے کاموں کے لئے تربیت دینے کے لئے مقرر کیا جاتا تھا۔ان تمام رسولوں،نبیوں،مبشروں،استادوں اورگلہ بانوں کوکلیسیا کے مخصوص ایلڈر صاحبان کی قیادت میں کام کرنا چاہئے (1- تیمتھیس 5:17)۔پطرس رسول بھی جہاں خدمت کرتا وہاں جماعت میں معاون ایلڈر کی حیثیت سے کام کرتا تھا(1-پطرس 5:17)۔یسوع مسیح کے رسولوں (پولس اور یوحنا) نے مسیحیوں کوجھوٹے رسولوں سے خبردار کیا۔یعنی ان آدمیوں سے جویسوع مسیح کے رسولوں کے برابر رسول ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ان کو بے نقاب کرنا اوران کی مزاحمت کرنی چاہئے (2- کرنتھیوں 11:1-15 ؛ گلاتیوں 2:2-3 ؛2- یوحنا 9-10)۔

خلاصہ۔یسوع مسیح ہمیشہ تک جماعت کلیسیا کا بانی،معمار،مالک اورسر ہے۔جماعت کلیسیا مسیح کا بدن ہے۔یسوع مسیح کے رسول جماعت کلیسیا کے بنیادی راہنما تھے۔مسیح نے ان کویہودیوں،سامریوں اورغیر قوم میں پہلی تاریخی کلیسیا ئیں قائم کرنے اور انفرادی جماعتوں کے پہلے باقاعدہ راہنما مقرر کرنے کے لئے استعمال کیا۔

B- مسیحی جماعتوں کے باقاعدہ راہنما

تعارف۔ایلڈر صاحبان پرانے عہدنامہ میں خدا کی قوم کے باقاعدہ راہنما ہوتے تھے ایلڈر صاحبان نئے عہدنامہ میں خدا کی قوم کے بھی باقاعدہ راہنما ہیں (جماعت کلیسیا جواپنے آپ کو ہر جگہ کئی انفرادی جماعتوں میں ظاہر کرتی ہے۔جب مسیح کے رسول ابھی زمین پر تھے وہ بھی انفرادی جماعتوں میں بطور ایلڈر کام کرتے تھے(اعمال 1:6:2-4-پطرس 2:5:1-یوحنا 1:1)۔لیکن (خادم)انفرادی جماعت کی قیادت کرنے کے لئے نہیں بلکہ جماعت میں مخصوص کاموں کی قیادت کے لئے مقرر ہوتے ہیں۔

1- <u>پرانے عہدنامہ میں ایلڈر صاحبان۔</u>

پڑھیں خروج 3:16;18:17-26 ؛استثنا 1:9-18;31:28 ؛زبور 107:32 ۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔پرانے عہدنامہ میں خدا ایک قوم کی راہنمائی کس طرح کی جاتی تھی؟

نوٹس۔ پرانے عہدنامہ میں خدا کی قوم جو 1447ق م سے پہلے ایک حقیقت تھی (خروج 3:18;4:29 ؛اسکے بزرگ قبیلوں کے (استثنا 31:28 ؛1- سموئیل 4:3 ؛عزرا 6:7 ؛یرمیاہ 19:1)یا قبیلوں کے بڑے خاندانوں کے سردار ہوتے تھے(2- سموئیل 12:17)۔جب بنی اسرائیل فلسطین میں بس گئے تو ہر ایک اہم شہر اور قصبہ نے اپنے ایلڈر رکھنے شروع کر دیئے (استثنا 21:3 ؛روت 4:2 ؛امثال 31:23)۔

شروع میں ایلڈر صاحبان کی تقرری ان کی لیاقت،خدا کے خوف،ان کے قابل اعتماد ہونے،ان کی رشوت سے دشمنی (خروج 18:17-26)،انکی قیادت (گنتی 11:16-17)،انکی حکمت،فہم،ان کی عزت جس کا ان کو فہم دیا گیا تھا کی بنیاد پر ہوتی تھی (1- سلاطین 1:9-18) ان کا کام ہزار ہزار،سو سو اور پچاس پچاس اور دس دس لوگوں پر مختار رہنا اور اس طرح ان کی قابلیت اور تجربہ اور خصوصاً بطور منصف ہمیشہ لوگوں کی خدمت کرنا تھا۔

خدا نے اسرائیل میں نبی،سردار کاہن،کاہن اور لاوی پیشوائی قیادت کے لئے مقرر نہیں کئے تھے بلکہ اس لئے کہ مختلف مذہبی خدمات سرانجام دیں۔نبی خدا کو لوگوں میں پیش کرتے تھے اور کاہن لوگوں کو خدا کے سامنے پیش کرتے تھے۔جب اسرائیل نے زمینی بادشاہ مقرر کرنے کی خواہش ظاہر کی تو دراصل

انہوں نے خدا کو بطور واحد بادشاہ مسترد کر دیا (1-سموئیل 8باب)۔

2- مادی، فارس، یونان اور رومی سلطنتوں کے دوران ایلڈر صاحبان۔

یہ دنیاوی سیاسی سلطنتوں کے دوران ایلڈر قیادت کے پیشوائی ڈھانچے کی قیادت کرتے تھے۔

a- مادی، فارس، سلطنت کا زمانہ (331-559ق م)۔

جلاوطن بابل کی اسیری کے بعد (538ق م) مادی فارس دنیاوی سلطنت کے عہد میں ایک نگران جماعت عزرا کے ماتحت تھی (458ق م) جو چند مقررہ حاکموں اور قاضیوں کے ساتھ نہایت شہرت یافتہ مقامی بزرگوں پر مشتمل تھی (عزرا 14:10;26-7:25)۔

b- یونانی دور سلطنت (تقریباً 312ق م)۔

اس دور میں "کونسل آف ایلڈرز" (یونانی: gesousaq) نامی جماعت وجود میں آئی جو بزرگوں، سرداروں کاہنوں اور کاہنوں پر مشتمل تھی۔ یہ قوم کی نمائندگی کرتی تھی (1-مکابیین 12:6)۔ اس طرح پوری اسرائیل قوم کی نگرانی کرنے والی کونسل آف ایلڈرز ایک ہی تھی۔

c- رومی دور سلطنت (پہلی صدی ق م اور عیسوی)۔

اس دور سلطنت میں ہر مقامی ضلع کی اپنی ایک "کونسل آف ایلڈرز" تھی۔ اس طرح بہت سی کونسل آف ایلڈرز ہو گئیں۔

تاہم، رومی ایذا رسانی کے دور (66-6عیسوی) میں انتہائی طاقتور "کونسل آف ایلڈرز" یروشلیم میں تھی اور "Sanhedein" کہلاتی تھی۔ یہ ایلڈروں، سرداروں کاہنوں اور شرع کے عالموں پر مشتمل تھی (متی 16:21)۔ ایلڈر سنڈرن کے عام رکن تھے اور یروشلیم میں انتہائی معزز خاندانوں سے تھے۔ رومی حکمرانوں نے سنڈرن کو ملک کے تمام اندرونی امور پر اختیار دے رکھا تھا (یعنی محصول، سیاست یا فوجی قیادت پر نہیں)۔ سنڈرن دوسرے علاقوں میں رہنے والے یہودیوں میں بھی باقی پیچھے جاتے تھے (اعمال 22:5)۔

3- نئے عہدنامہ کی یہودی کلیسیاؤں میں ایلڈر صاحبان۔

پڑھیں اعمال 2:42؛ اعمال 4-1:6:1-1پطرس 3:5:1-یوحنا 1۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ یہودیوں میں پہلی کلیسیا کی راہنمائی کس طرح ہوتی تھی؟

نوٹس۔ نئے عہدنامہ میں پینتی کوست کے بعد جب شاگردوں کی پہلی جماعت یروشلیم میں خدا کی نئی قوم بنی تو مسیحی ایلڈر صاحبان (بزرگوں) کا پتا تقریباً اسی وقت سے چلتا ہے جس سے پرانے عہدنامہ کے دور میں ہوتا تھا یعنی خاندانوں کے سرداروں اور دیگر بااثر آدمی۔ ان کو تقریباً اسی طرح اپنا خدا دوں نے چنا تھا جس طرح ڈیکنز کو (اعمال 7-1:6)۔

کو تاہم (اعمال 6:4)۔ 1پطرس (1-پطرس 5:1) اور یوحنا (3-یوحنا 1) میں اس کی وضاحت کرتے ہیں کہ یشوع مسیح کے رسول یقیناً انتہ اوی کلیسیاؤں میں بطور ایلڈرز کام کرتے تھے۔ انتہ اوی کلیسیاؤں میں ایلڈر صاحبان کا بنیادی کام تھا دعا اور کلام کی منادی کرنا (اعمال 6:4)۔

4 <u>نئے عہدنامہ کی غیر یہودی کلیسیاؤں میں ایلڈر صاحبان (بزرگ)۔</u>

پڑھیں اعمال14:23؛ ططس 1:5)۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ غیر قوموں میں نئی قائم ہونے والی کلیسیاؤں کی راہنمائی کس طرح کی جاتی تھی؟

نوٹس۔ رسول اور ان کے ساتھی (یا موازی جدید مشنریز یا کلیسیا قائم کرنے والے) کلیسیاؤں کی بنیاد رکھتے تھے۔ ہر جماعت میں ایلڈر مقرر کئے جاتے تھے تاکہ رسولوں کی واضح طور پر تحریر کردہ تعلیم کے مطابق قیادت کریں۔ ایک کلیسیا میں صرف ایک ایلڈر یا ایک کاہن یا ایک پاسٹر نہیں بلکہ ہمیشہ ایلڈروں کی ایک جماعت ہوتی تھی جو کلیسیا کے امور کو چلاتی تھی۔ ایلڈروں کی یہ جماعت کونسل آف ایلڈرز کہلاتی تھی (1-تیمتھیس 4:14)۔

خلاصہ۔ یسوع مسیح بذات خود کلیسیا کا بانی، معمار اور مالک ہے (متی 16:18؛ اعمال 20:28)۔ صرف وہی کلیسیا کا سر، نگہبان اور سردار گلہ بان ہے (1-پطرس 2:25؛ 5:4)۔ وہ حقیقی سردار کاہن اور رسول ہے جس کو خدا نے مقرر کیا اور عبرانیوں نے اس کا اقرار کیا (عبرانیوں 3:1)۔ یسوع آج بھی راہنما ہے۔ ہر کلیسیا کا سر اور ہر کلیسیا کا نگہبان اور سردار گلہ بان ہے۔

وہ اپنے رسولوں کو پہلی تاریخی کلیسیا کی بنیاد رکھنے کے لئے بلاتا ہے (متی 16:18-19؛ افسیوں 2:20؛ مکاشفہ 21:14)۔ رسول پوری کلیسیا کے تاریخی بنیادی راہنما تھے۔

یسوع مسیح کے رسولوں اور ان کے ساتھیوں نے ایلڈروں کو کلیسیا کے راہنما مقرر کیا (اعمال14:23؛ ططس 1:5)۔ ایلڈرز آج بھی انفرادی کلیسیاؤں کے باقاعدہ راہنما ہیں۔ یسوع مسیح کے رسول کوئی ولی عہد نہیں رکھتے تھے (اعمال 1:21-22)۔ اس لئے ہر کلیسیا نے بائبل میں درج یسوع مسیح کے ساتھیوں کی ہدایات کے مطابق ایلڈروں کو بطور کیسیائی راہنمائی چننا اور مقرر کرنا جاری رکھا (اعمال 20:17، 28؛ 1-تیمتھیس 3:1-7،14-15؛ 5:17-22؛ ططس 1:5-9؛ 1-پطرس 5:1-4)۔

C- ایلڈر صاحبان کی جماعت۔

تعارف۔ نئے عہدنامہ کے مطابق ہر کلیسیا کو ایک اجتماعی قیادت میں ہونا چاہئے جو ایلڈر صاحبان کی جماعت کہلاتی ہے (یونانی: presbuterion) (1-تیمتھیس 4:14؛ اعمال 20:17،28)۔ آج ہم بزرگوں کی اس جماعت کو بورڈ آف ایلڈرز یا کونسل آف ایلڈرز کہہ سکتے ہیں۔ نئے عہدنامہ میں الفاظ گلہ بان اور نگہبان ہمیشہ لفظ بزرگ کے ساتھ پیوستہ رہا ہے (یونانی: presbuterps)

1- <u>اصطلاحات۔ "بزرگ"، "گلہ بان" اور؟؟ "نگہبان"۔</u>

پڑھیں اعمال20:17،22؛ ططس 1:5-7؛ 1-پطرس 5:1-4۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ نئے عہدنامہ میں لفظ "بزرگ" ایلڈر، "گلہ بان" اور "نگہبان" میں کیا فرق ہے؟

نوٹس۔

a- **نیا عہدنامہ ان الفاظ کو باہمی روابط کے طور پر استعمال کرتا ہے۔**

ایلڈرز (بزرگ) کے لئے یونانی لفظ ہے "presbutros" انگلیزی لفظ "Preist"۔ اس یونانی لفظ "presbuteros" سے نکلا ہے۔

ڈیکن کے لئے یونانی لفظ ہے "diakinos" انگلیزی لفظ "Deacon" یونانی لفظ "diakinos" سے نکلا ہے۔

Shepherd گلہ بان کے لئے یونانی لفظ ہے "Poimen" اور Shepherd کے لئے لاطینی لفظ ہے "Pastor" انگریزی لفظ "Priest" (لاطینی لفظ "پاسٹر" سے نکلا ہے۔

"نگہبان Overseer" کے لئے یونانی لفظ ہے "episkopos" انگریزی لفظ "Bishop" یونانی لفظ "episkipos" سے نکلا ہے۔

نئے عہدنامہ میں (97-30 عیسوی) لفظ ایلڈرز (یونانی: Presbuteros، انگلیزی: Preist) Shepherd (لاطینی اور انگلیزی: Pastor) اور نگہبان overseer (یونانی: episkipos، انگریزی Bishop) کسی امتیاز کے بغیر ایک ہی شخص کو پیش کرتے تھے۔ اعمال کی کتاب میں تمام ایلڈرز (اعمال 20:17) بطور Shepherd گلہ بان (پاسٹر pastor) اور نگہبان overseer (بشپ) کام کرتے تھے (اعمال 20:28)۔ ٹطس کے خط میں تمام ایلڈرز (ٹطس 1:5) overseer نگہبان (بشپ) کہلاتے تھے (ٹطس 1:7)۔

اور 1-پطرس میں تمام ایلڈرز (1-پطرس 5:1) بطور Shepherd گلہ بان (پاسٹر) اور نگہبان overseer (بشپ) (1-پطرس 5:2) سردار گلہ بان (پاسٹر) یسوع مسیح کے ماتحت کام کرتے ہیں۔

اس سے بالکل واضح ہو جاتا ہے کہ لوقا کی اصطلاحات کی رو سے پولس اور پطرس تینوں الفاظ ایلڈرز (بزرگ) Shepherd (گلہ بان) اور overseer نگہبان) کو نئے عہدنامہ میں باہمی ردوبدل کے ساتھ استعمال کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ کہ آج ان الفاظ کے نیا معنی ہیں۔ نیا عہدنامہ بزرگ اور گلہ بان اور نگہبان میں کوئی فرق نہیں رکھتا۔

b- نیا عہدنامہ سکھاتا ہے کہ ہر کلیسیا راہنماؤں کے طور پر ایلڈرز کی جماعت رکھتی تھی۔

نئے عہدنامہ کی کلیسیا میں راہنماؤں کی پیشوائی نہیں تھی۔ کلیسیا میں صرف راہنماؤں کی ایک باقاعدہ جماعت ہوتی تھی جو ایلڈروں کی جماعت کہلاتی تھی (یونانی: Presbuterion) (1-تیمتھیس 4:14)۔ ایلڈروں کی جماعت کے سارے بزرگ اپنی کلیسیا کی قیادتی ذمہ داریاں آپس میں بانٹ لیتے تھے (اعمال 20:17؛ 15:2،22؛ 14:23؛ 1:11:30- 1-تیمتھیس 5:17؛ ٹطس 1:5؛ یعقوب 14:5:1-پطرس 5:1)۔

c- ان مختلف الفاظ کے معنی۔

تینوں الفاظ "Predsbutero" "ایلڈر۔" "Poimen" یا پاسٹر کے معنی ہیں چرواہا (گلہ بان) اور "episokopos" کے معنی ہیں overseer نگہبان۔ کے معنی کلیسیا کے تین مختلف حاکموں یا عہدیداروں کو بیان نہیں کرتے۔ یہ سب کلیسیا کے ایک منتظم یعنی ایلڈرز کو پیش کرتے ہیں۔ یہ تینوں نظریات کلیسیا میں کے راہنماؤں کی ایک جماعت کو بیان کرتے ہیں۔

لفظ ''ایلڈر/بزرگ'' ان کے اختیار، روحانی بلوغت، تجربہ اور بڑی عمر کو ظاہر کرتا ہے جس کا یہ اجتماع فہم دیتے ہیں۔

لفظ ''Shepherd گلہ بان'' اور ''overseer نگہبان'' ان کے کام کی نوعیت بیان کرتے ہیں۔

نئے عہدنامہ کی تعلیم ہے کہ ایک انفرادی جماعت (مقامی کلیسیا) کے تمام ایلڈر صاحبان اس جماعت کے گلہ بان اور نگہبان ہوتے ہیں۔ وہ سب اس جماعت کے پاسبانی، انتظامی اور تعلیمی کاموں میں حصہ دار ہوتے ہیں۔

d- کلیسیائی پیشوائی میں قیادت کی تاریخی ترقی۔

دیکھیں۔ کتابچہ 4، ضمیمہ 4۔

2- <u>بائبل کی رُو سے ایلڈر صاحبان کی اہلیت۔</u>

پڑھیں۔ 1-تیمتھیس 3:1-7؛ ططس 1:6-9۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ بائبل کی رو سے ایلڈر صاحبان کے لئے شرائط اور اہلیت کیا ہے؟

نوٹس۔ ہر وہ شخص جو ایلڈر صاحبان مقرر کیا جا سکتا ہے جو مندرجہ ذیل شرائط کو پورا کرتے ہوں۔

ایلڈر صاحبان کی اہلیت کو تین حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

a- اُس کا شخصی مزاج۔

اس کو اپنی خواہشات اور مزاج میں پرہیزگار ہونا چاہئے۔ اس کو پیسے کے معاملہ میں دیانتدار ہونا چاہئے؛ زمینی مال و اسباب بنانے والا نہ ہو۔

b- اُس کی خاندانی زندگی۔

عورتوں کے معاملہ میں اس کو اپنی بیوی کے ساتھ وفاداری میں ایک نمونہ ہونا چاہئے۔ اگر وہ غیر شادی ہو تو اس کو عورتوں کے معاملہ میں پاکیزگی کا ایک نمونہ ہونا چاہئے۔ بچوں کے معاملہ میں اس کو چاہئے کہ اپنے بچوں کو مسیح پر توکل رکھنے اور اس کی فرمانبرداری اور ماں باپ کی عزت میں راہنمائی کرے۔

c- اُس کی بنیادی قابلیت۔

کاملیت کے معاملہ میں اس کو نومرید یا نابالغ مسیحی نہیں ہونا چاہئے۔ بائبل کے معاملہ میں اس کو خوش نظریہ کا مالک اور لوگوں کو بائبل سنانے، تعلیم دینے اور راہنمائی کرنے کے لائق ہونا چاہئے۔

3- <u>ایلڈر صاحبان کے کام۔</u>

a- ایلڈر صاحبان کا پہلا کام گلہ کے گلہ بان یا نگہبان بننا ہے۔

پڑھیں اعمال 20:28-31؛ 1-پطرس 5:1-7۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ کلیسیا کے گلہ بان یا نگہبان بننے سے کیا مراد ہے؟

نوٹس۔ بطور گلہ بان، ایلڈر صاحبان کے سپرد کلیسیا کے لوگوں کی گلہ بانی کی جاتی ہے۔

بطور گلہ بان ایلڈر صاحبان کی ذمہ داریاں۔

- ان کی ذمہ داری ہے کہ کلیسیا کی نگہبانی اس طرح کریں جس طرح یسوع چاہتا ہے وہ دنیا میں ساری کلیسیا کی نگہبانی کرتا ہے (1-پطرس 2:25؛ زبور 23)۔
- سارے ایلڈر صاحبان مل کر کلیسیا کے ارکان کی روحانی ترقی اور بھلائی کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ان کو خوراک اور تحفظ فراہم کریں اور ان کا خیال رکھیں۔
- سب ایلڈر صاحبان کا فرض ہے کہ جماعت کے حاجت مند ارکان یعنی یتیموں، بیواؤں اور نومریدوں کی فکر کریں، ان سے محبت رکھیں اور ان کی خبر گیری کریں (1-تیمتھیس 5:16)۔
- وہ بیماروں کے لئے دعا کریں اور ان کی خبر لیتے جائیں (یعقوب 5:14-15)۔
- سارے ایلڈر صاحبان مل کر جماعت میں جھوٹے استادوں اور لالچی لوگوں کے خلاف بیدار رہیں (اعمال 20:29-31)۔
- ہر ایلڈر دوسرے ایلڈر صاحبان کی اور کلیسیا کے ارکان کی بھی نگہبانی یا خبر داری کرے (اعمال 20:28)۔ اس طرح سارے ارکان اور ایلڈر صاحبان بھی کسی دوسرے کے سامنے جوابدہ تعلق میں کھڑے ہوتے ہیں۔

ایلڈر صاحبان کو چاہئے کہ بطور گلہ بان اپنے کام کریں ایک عہدہ سمجھ کر نہیں بلکہ خدمت سمجھ کر۔ ہر کلیسیا میں گلہ بان بھی صرف ایک نہیں ہونا چاہئے۔ ایلڈر صاحبان کی جماعت کے ہر فرد کو نگہبان یا گلہ بان ہونا چاہئے اور پاسبانی ذمہ داریاں لینی چاہئیں۔

b- ایلڈر صاحبان کا دوسرا کام خدا کے گھرانے کا مختار ہونا ہے۔

پڑھیں 1-تھسلنیکیوں 1:5:12-15؛ 2-تھسلنیکیوں 3:5;5:17؛ ططس 1:7)۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں۔ کلیسیا کے مختار ہونے کا کیا مطلب ہے۔

نوٹس۔ بطور مختار ایلڈر صاحبان کے سپرد کلیسیائی کاموں کو چلانے اور سرگرمیوں اور املاک کا انتظام سنبھالنے کی ذمہ داری ہے (یونانی: Oikos)۔

ایلڈر صاحبان کی بطور مختار (منتظم، منتظم) ذمہ داریاں۔

- ایلڈر صاحبان (ڈیکن نہیں) کو چاہئے کہ کلیسیائی امور کو چلائیں۔
- تھسلنیکیوں اور تیمتھیس کے خطوط میں ایلڈر صاحبان کا کام ہے ایک نمونہ (یونانی: Pre-histermi) بن کر آگے آنا اور نگرانی کرنا، ہدایات دینا یا انتظام سنبھالنا۔
- ططس کے خط میں ایلڈر صاحبان کا کام یوں بیان ہے خدا کے گھرانے (Oikonomos) کا مختار، منتظمین یا منتظم بننا۔

تاہم، ایلڈر صاحبان کی قیادت کا انداز ان کے ذمہ لگے ہوئے لوگوں پر حکومت جتانا نہ ہو بلکہ نمونہ سے راہنمائی کرنے والا ہو (1-پطرس 5:2-3)۔ اگر ایک ایلڈر اپنے گھر کا انتظام اچھی طرح نہیں چلاتا (1-تیمتھیس 3:4-5) یا اس کے بیوی بچوں کو زیادہ توجہ کی ضرورت ہے تو پھر اس کو چاہئے کہ ایلڈر کا عہدہ چھوڑ کر اپنے خاندان کو وقت دے جس کی ان کی ضرورت ہے۔ اس کی زندگی میں اس کی تمام ذمہ داریوں کے اعتبار سے ایک توازن ہونا چاہئے۔

ایلڈر صاحبان کلیسیائی اجلاس میں انتظامات سنبھالتے ہیں۔

یہ مستقل اور خصوصی اجتماعات کو ترتیب دیتے اور راہنمائی کرتے ہیں۔

- مستقل اجتماع مثلاً خداوند کے دن پر عبادات اور بائبل سٹڈی، دعائیہ اور رفاقتی اجتماعات ہوتے ہیں (اعمال 2:24)۔

- خصوصی اجتماعات مثلاً بپتسمہ اور خداوند کا کھانا، عیدیں پھر ایسٹر، شادیاں، جنازے، ملاقاتیں، تاریکی کی بادشاہی کے خلاف روحانی جنگ کے لئے دعائی اور ترجیحی اور دعائیہ اجتماعات۔

ایلڈر صاحبان دُنیا میں کلیسیا کے انتظامات سنبھالتے ہیں۔

یہ مندرجہ ذیل سرگرمیوں کو ترقی دیتے اور راہنمائی کرتے ہیں۔

- یہ کلیسیا کے ارکان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ اپنے خاندانوں اور ہمسائیوں کو انجیل کی منادی کریں۔ مقامی معاشرہ اور اداروں یعنی سکولوں، قوموں اور حکومت میں گواہی دیں۔ (متی 10:32-37, 16-5:13؛ اعمال 5:42 "اور دُنیا میں ہر قسم کے لوگوں کے لئے دُعا کریں (1- تمتھیس 2:1-2)۔
- یہ دوسرے صوبوں اور قوموں میں ان مسیحی خدمتوں کی مدد کرتے ہیں جو دوسرے علاقوں میں خصوصی مقاصد رکھتی ہیں اور خدمت مند ہیں (رومیوں 16:23-24؛ فلپیوں 1:5,4:15-16؛ یوحنا 2:5:8- کرنتھیوں 8)۔

ایلڈر صاحبان کلیسیا میں ترجیحی پروگراموں کا انتظام سنبھالتے ہیں۔

یہ مندرجہ ذیل سرگرمیوں کو فروغ دیتے اور راہنمائی کرتے ہیں۔

- یہ اپنی کلیسیا میں شاگرد بنانے کا بندوبست کرتے ہیں۔ سب ارکان کو مسیح میں خدمت کے لئے ترقی کرنی چاہئے۔
- یہ لوگوں کو خدمت کے مختلف کاموں کے لئے تربیت کا انتظام کرتے ہیں (افسیوں 4:11-16)۔
- یہ بپتسمہ کی تیاری، بچوں، جوانوں، بالغوں اور بزرگوں کی کام کرنے والی جماعتوں کے لئے منادی کی تربیت کا انتظام کرتے ہیں۔

ایلڈر صاحبان کلیسیا کے ارکان کے بطور مسیحی شخصی کام کا انتظام سنبھالتے ہیں۔

یہ شخصی امداد کو فروغ دیتے اور راہنمائی کرتے ہیں۔

- یہ سب ارکان کو ان کے تعلقات میں محبت اور سرگرمیوں میں نیک اعمال کی ترغیب دیتے ہیں (عبرانیوں 10:24-25)۔
- یہ بڑے تحمل اور فروتنی و ہدایت کے ساتھ ارکان کی اصلاح کرتے ہیں۔ ملامت کرتے اور خصوصاً حوصلہ افزائی کرتے ہیں (2- تمتھیس 4:1-5؛ ططس 2:15)۔
- یہ ان سب ارکان کی مشورت کا انتظام کرتے ہیں جن کو کوئی مسئلہ اور تکلیف ہوتی ہے (1- تھسلنیکیوں 5:12-15)۔
- یہ ان سارے ارکان کی اصلاح کرتے ہیں جو بلاک ہونے والے گناہ کرتے ہیں (متی 18:15-17)۔

ایلڈر صاحبان کلیسیا کے لوگوں کی شخصی ذمہ داریوں کے کاموں کا انتظام کرتے ہیں۔

یہ مندرجہ ذیل سرگرمیوں کو فروغ دیتے اور راہنمائی کرتے ہیں:

- یہ کلیسیا کے لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ مسیح کے بتائے ہوئے کاموں اور اپنی روحانی نعمتوں کے موافق خدمت کریں۔
- یہ ان کی مدد کرتے ہیں تاکہ وہ اپنی روحانی نعمتیں دریافت کریں اور ان کو مواقع فراہم کرتے ہیں کہ اپنی ذمہ داریوں اور نعمتوں کے ساتھ کام کریں۔ اس میں بائبل کی تعلیمات کے مطابق زندگی کو تحریک دینا (شعلے کو ہوا دینا) شناخت کرنا، پرکھنا اور روحانی نعمتوں کا ترتیب سے کام کرنا شامل ہوتا ہے (1- تمتھیس 2:4:14- 1:1:6- تھسلنیکیوں 1:5:19-21- کرنتھیوں 1:12:10- یوحنا 4:1: 1- کرنتھیوں 14:26-40)۔

c- ایلڈر صاحبان کا تیسرا کام خدا کے کلام کے اُستاد بننا ہے۔

پڑھیں 1- تھسلنیکیوں 1:5:12- تیمتھیس 3:2;5:17؛ ططس 1:9۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں ۔کلیسیا میں خدا کے کلام کے استاد بننے سے کیا مراد ہے؟

نوٹس۔بطور استاد ایلڈر صاحبان کے سپرد منادی، تعلیم، نصیحت اور لوگوں کو ملامت کے لئے بائبل کو استعمال کرنے کی ذمہ داری ہے۔

بطور استاد اور مبلغ ایلڈر صاحبان کی ذمہ داریاں۔

- یہ غیر مسیحیوں اور نام نہاد مسیحیوں کو خدا کے کلام کی منادی کرتے (1- تیمتھیس 5:17)۔
- یہ غیر مسیحیوں اور نام نہاد مسیحیوں سے یسوع مسیح کے متعلق گفتگو کے لئے بائبل کو استعمال کرتے ہیں (اعمال 17:1-4,11)۔
- یہ کلیسیا کے ارکان کو بائبل کے مطابق خدا کی پوری مرضی میں ہدایات دیتے ہیں (اعمال 20:20-27)۔
- یہ ارکان کو یسوع کے حکموں پر عمل کرنے کی تعلیم دیتے ہیں (متی 28:20)۔
- یہ مسیح کے کلام کی حکمت کو استعمال میں لاتے ہوئے ارکان کے دماغوں اور دلوں میں ملامت یا نقش کرتے ہیں۔ یہ نیز دلوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ جو نصیحت میں ان کو تنبیہ کرتے ہیں اور مخالفوں کو نرمی سے ہدایت دیتے ہیں (کلسیوں 1:3:16- تھسلنیکیوں 5:12-15: 2- تیمتھیس 2:23-26)۔
- یہ تعلیمی معاملات پر تبادلہ خیال کرتے اور بحث کرتے ہیں (اعمال 15:-2 تیمتھیس 1:13) اور جھوٹی تعلیمات کو باطل کرتے ہیں۔

d- ایلڈر صاحبان کا چوتھا کام خدا اور لوگوں کے خادم بننا ہے۔

پڑھیں متی 20:25-28-1- پطرس 2:3-5۔

دریافت اور تبادلہ خیال کریں ۔کلیسیا میں خدا اور لوگوں کے خادم بننے سے کیا مراد ہے؟

نوٹس۔بطور خادم، ایلڈر صاحبان کے سپرد خوشی سے، آزادی اور شوق سے خدا اور لوگوں کی خدمت کرنا ہے۔

بطور خادم ایلڈر صاحبان دوسروں کے فائدے کے کام چاہتے ہیں۔

خدمت کرنا صرف ایک کام نہیں بلکہ ایلڈر صاحبان کی خصوصیت بھی ہے۔ یہ ایلڈر صاحبان کے لئے خدا کی مطلوبہ قیادت کا خلاصہ ہے۔کلیسیا میں سب راہنماؤں کا انداز قیادت بنیادی طور پر دنیاوی راہنماؤں کے انداز قیادت سے فرق ہونا چاہئے۔ ایلڈر صاحبان کو خوشی، آزادی اور شوق سے خدمت کرنی چاہئے۔

یسوع مسیح اور پطرس رسول دونوں نے راہنماؤں کو کلیسیا میں لوگوں پر حکومت جتانے سے منع کیا جس کو یسوع نے ان کے سپرد کیا ہے۔ ان کو چاہئے کہ کلیسیا میں ایماندار وں کے لئے ایک نمونہ بنیں۔ لوگوں پر حکم چلانے کی بجائے ایلڈر صاحبان کو چاہئے کہ ایماندار وں کے سامنے چال چلن سے راہنمائی کریں۔ لوگوں سے خدمت لینے کی بجائے ایلڈر صاحبان کو چاہئے کہ لوگوں کی خدمت کریں (مرقس 10:45؛ لوقا 22:25-27)۔

4- ایلڈر صاحبان کی تربیت۔

خوشخبری نہیں کہ ایلڈر صاحبان نے تھیولوجیکل سیمنری یا بائبل سکول سے تربیت حاصل کی ہو اور ان کا کال وقتی ہونا بھی ضروری نہیں۔ نئے عہدنامہ میں بنیادی طور پر ایلڈر صاحبان مناد اور استاد تھے (1-تیمتھیس 5:17)۔ یعنی بائبل نہیں کہتی کہ وہ کال وقتی ہوتے تھے۔ بائبل جدید تھیولوجیکل سیمنریوں اور بائبل سکولوں کے بارے کچھ نہیں کہتی۔ بائبل یہ نہیں سکھاتی کہ صرف تھیولوجیکل سیمنری اور بائبل سکول سے تربیت حاصل کرنے والے ایلڈر ہی خدا کے کلام کی منادی کرنے یا تعلیم دینے کا اختیار رکھتے ہیں۔ سب مسیحیوں کو کہا گیا ہے کہ ایک دوسرے کو سکھائیں اور اصلاح کریں (کلسیوں 3:16؛ متی 28:19)۔

بے شک بعض مسیحی تیمتھیس اور ططس جیسے لوگوں کو جدید کال وقتی پاسبانوں کی طرح سمجھتے ہیں۔ وہ تو کلیسیا کے پاسبانوں سے کہیں بڑھ کر تھے۔ انہوں نے پولس رسول کے ساتھ بہت لمبے لمبے سفر کئے اور پاسبانوں سے بڑھ کر اس کے ساتھی یا مشنری تھے۔ تیمتھیس اور ططس بھی جدید تھیولوجیکل سیمنری یا بائبل سکول کے تربیت یافتہ نہیں تھے لیکن کام کے دوران ہی پولس سے تربیت حاصل کی تھی۔ اس طرح رسولوں نے کام کے دوران یسوع مسیح سے تربیت حاصل کی تھی۔

5- ایلڈر صاحبان کا اختیار۔

a- ایلڈر صاحبان کا اختیار اُن کی ذمہ داریوں کے علاقوں میں ہوتا ہے۔

ان کا اختیار محدود ہوتا ہے۔ ایلڈر صاحبان ارکان کے مال و اسباب اور پیسوں پر اختیار نہیں رکھتے۔ یہ ارکان کے خاندانوں، ملازمتوں اور وقت پر اختیار نہیں رکھتے۔ اسلئے یسوع ایلڈر صاحبان کو حکم دیتا ہے کہ اس لوگوں کا دھیان رکھنے کے لئے ان کے پیروکیا گیا ان پر حکومت نہ جتائیں۔

b- نوجوان بزرگوں (ایلڈر صاحبان) پر اختیار رکھتے ہیں۔

اگرچہ کلیسیا میں بوڑھوں اور نوجوانوں کا ایک دوسرے کے لئے تابعدار رویہ بہت ضروری ہے (1-پطرس 5:5) نوجوان ایلڈر صاحبان کے پاس تعلیم دینے، کلیسیا کے تمام لوگوں کی اصلاح اور ملامت کرنے اور اگر ضروری ہو تو عمر میں بڑے لوگوں کی بھی اصلاح کرنے کا اختیار ہے (1-تیمتھیس 5:20؛ 4:11-13؛ 2:1:3-5؛ 2-تیمتھیس 2:22-26)۔ بہر حال، سب ایلڈر صاحبان کو چاہئے کہ ایک دوسرے کی عزت کریں (1-تیمتھیس 5:1-2؛ 3:2؛ ططس 1:7)۔

[redacted]

گروپ میں باری باری خدا سے اس کے جواب میں دعا کریں جو آج سیکھا ہے۔ گروپ کو دو، دو یا تین، تین میں تقسیم کریں اور جو کچھ آج سیکھا ہے اس کے جواب میں خدا سے دعا کریں

[redacted]

گروپ لیڈر: گروپ کے ارکان کو یہ تیاری تحریری طور پر دیں یا ان کو اس کی نقل کرنے کے لئے دیں۔

1- <u>عہد۔ شاگرد بنانے کا عہد کریں۔</u>
کسی ایک شخص یا لوگوں کی جماعت کے ساتھ مل کر "مسیحی راہنما کی خصوصیات" کی منادی کریں، تعلیم دیں یا مطالعہ کریں۔

2- واعظ 5,6,7 اور 8 کے ایک باب سے ہر روز خدا کے ساتھ شخصی وقت گذاریں۔ پسندیدہ ہچانی کا طریقہ استعمال کریں۔ نوٹس بنائیں۔

3- بائبل سنڈی: گھر پر بائبل سنڈی کرنے کے لئے تیاری کریں۔ اعمال 38-17 :20 موضوع: "دنیا میں کلیسیا کی قیادت کی منتقلی"۔ بائبل سنڈی کا پانچ قدمی طریقہ استعمال کریں۔ نوٹس بنائیں۔

4- **دعا:** اس ہفتہ کسی شخص یا کسی چیز کے لئے دعا کریں اور دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے (زبور 3 :5)۔

5- شاگرد بنانے کے متعلق اپنے نوٹس میں اضافہ کریں۔ پرسنٹس کے نوٹس، تعلیم کے نوٹس اور اس تیاری کو شامل کریں۔